حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّانی

کی صحبت

فریضہِ حج

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔
اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنامحمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔
مددیارسول اللہِ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مددیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔
طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

اللہ اس سفر کو مبارک فرمائے، یہ حج کا وقت ہے۔ ہمارے بہت سے مرید جو پہلے کبھی حج نہیں کئے، اس دفعہ نیت کر چکے ہیں۔ اللہ مبارک فرمائے۔ اللہ اس سفر کو آسان فرمائے۔ انشاء اللہ، ہر ایک کو اس فرض کو پورا کرنے کی توفیق نصیب ہو، کیونکہ ایسے کچھ لوگ ہیں جو حج کا خرچ اُٹھاسکتے ہیں لیکن پھر بھی اس فرض کو پورا نہیں کر رہے ہیں۔ وہ اس فرض کو نظرانداز کر رہے ہیں۔ اور کچھ لوگ نہیں جاسکتے کیونکہ اُنکی مالی حالت، اس خرچ کو اُٹھانے کے قابل نہیں۔ اور کچھ لوگ صحت کی خرابی کی وجہ سے نہیں جاسکتے، جسم میں کافی طاقت نہیں۔ اسلئے دعا ہے کہ اللہ اس فرض کو پورا کرنے کی سعادت، ہر ایک کو عطا فرمائے، کیونکہ یہ اللہ کے عطا کئے رزق کا معاملہ ہے۔ اور کچھ نہیں۔

ایک شخص کے پاس سب کچھ ہے، جائیداد، صحت، طاقت لیکن نہیں جاسکتا کیونکہ وہ نظرانداز کرتا ہے یا پھر کچھ اور وجہ ہے۔ اللہ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے، کیونکہ جب ابراہیم علیہ السلام کعبہ کی تعمیر کر رہے تھے، اللہ عزوجل نے فرمایا، "اُن کو بلاؤ! لوگوں کو آنے دو!"۔ حالانکہ ابراہیم علیہ السلام متعجب ہوئے کیونکہ وہاں کوئی نہیں تھا۔ پھر بھی حکم کی تعمیل فرمائے اور صدا دی، "حج کے لئے آؤ"! یہ صدا ہر اُس روح پر عائد ہوئی جو سن سکی۔ اللہ سعادت نصیب فرمائے اور آسان فرمائے۔ اللہ اس کی برکت عطا فرمائے۔

لوگ پوچھتے ہیں، "ہم وہاں کیا کریں گے؟" ہمارے شیخ، ہمارے والد (ق-س)، رسول اللہ ﷺ کی نصیحت کی یاد دہانی کرتے ہیں، "لاتغضب" "غصہ نہ کرو"۔ وہاں؛ کسی کے ساتھ جھگڑا نہ کرو؛ فوراً اپنے نفس کو پیچھے کھینچ لو۔ یاد رکھو، حج کو جانا، جنت میں جانا جیسا ہے لیکن جنت میں داخل ہوتے وقت کوئی امتحان نہیں ہوتا۔ یہاں امتحان کی جگہ ہے۔ ہر قسم کا امتحان ہوتا ہے۔ اسلئے جو کچھ بھی سامنے آئے، آپ اُس پر صبر دکھاؤ گے۔ پہلی چیز آپ کو یاد رکھنا ہے، "میرا امتحان لیا جارہا ہے۔ مجھے اپنے نفس کو بندگی پر آمادہ رکھنا ہے! یہاں کوئی غصہ نہیں کر سکتا ہوں"۔

دوسری بات، جب آپ وہاں جائیں، اپنی نمازیں یا تو کعبہ شریف میں یا پھر روضہ شریف میں پڑھنا۔ آج کل کا اہل علماء ہیں جو کہتے ہیں، "مکّہ میں جہاں بھی نماز پڑھو، ایک جیسا ہے"۔ نہیں یہ سچ نہیں ہے۔ کعبہ شریف میں روزانہ پانچ وقتہ نمازوں کا ثواب ایک لاکھ مرتبہ زیادہ ہے۔ مسجدِ حرام سے باہر اس کے برابر نہیں۔ جب تک آپ وہاں ہیں، جتنا ہو سکے زیادہ کریں۔ اور مدینہ منورہ میں بھی، اپنی نمازیں رسول اللہ ﷺ کے پاس ادا کریں۔ جب آپ کے پاس رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پڑھنے کا موقعہ ہے، جہاں آپ سوتے ہو وہاں پڑے رہنے پر اکتفا نہ کیجئے۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

یہ گورنمنٹ کی طرف سے ترتیب دئے گئے حج گرپوں میں بہت اختصار کیا جاتا ہے۔ ہمارے رسول اللہ ﷺ کے لائحہ کار ۸ دن کا ہے۔ وہ اب صرف ۳ سے ۵ دن رکتے ہیں، اس سے زیادہ نہیں رہتے۔ جتنے زیادہ دن ہو سکے، کوشش کرو۔ اللہ مبارک فرمائیں۔ یہ آسان ہو۔ اللہ ہمارا حج اب سے ہی قبول فرمائیں۔ جو نہیں جا سکے، وہ بھی اس کا ثواب پائیں۔ اللہ اُن کو بعد میں عطا فرمائیں۔ آمین۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ

صحبتِ شیخ محمّد محمت عادل

۱۰ اگست ۲۰۱۸ / ۲۸ ذوالقعدہ ۱۴۳۹

اکبابادرگاہ، نمازِ فجر